سوال

(216) عورت کا نمازی کے آگے سے گزرنا

جواب

السلام علیکم ورحمۃ اللہ وبرکاتہ

والد محترم کا کہنا ہے کہ عورت جب فرض نماز ادا کرے تو اس کے آگے سے گزرنا جائز نہیں۔ ہمیں فائدہ پہنچایئے گا، اللہ تعالیٰ آپ کو فائدہ پہنچائے۔

الجواب بعون الوہاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمۃ اللہ وبرکاتہ!

الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

نماز پڑھنے والا خواہ مرد ہو یا عورت اس کے لیے اپنے سامنے سترہ رکھنا سنت ہے، اور مرد اور عورت میں سے کسی ایک کو بھی نمازی کے آگے سے یا نمازی اور سترے کے درمیان سے گزرنا جائز نہیں ہے، برابر ہے کہ نماز پڑھنے والا مرد ہو یا عورت اور آگے سے گزرنے والا خواہ مرد ہو یا عورت، لیکن جب نمازی کے آگے سے گزرنے والی عورت ہو تو وہ اس کی نماز کو توڑ دے گی جس کے آگے سے یا اس کے اور سترے کے درمیان سے وہ گزرے گی، مگر مسجد حرام اس سے مستثنیٰ ہے، چونکہ مسجد حرام میں نمازی کے آگے سے گزرنے سے بچنا ممکن نہیں، اس لیے اس کو مستثنیٰ کیا گیا ہے۔

اللہ تعالیٰ نے فرمایا:

فَاتَّقُوا اللَّهَ مَا استَطَعتُم ... ١٦ ... سورة التغابن

"سو اللہ سے ڈرو جتنی تم طاقت رکھو۔"

نیز اللہ سبحانہ وتعالیٰ نے فرمایا:

وَما جَعَلَ عَلَيكُم فِى الدّينِ مِن حَرَجٍ ... ٧٨ ... سورة الحج

"اور اس (اللہ) نے دین میں تم پر کوئی تنگی نہیں رکھی۔" (سعودی فتویٰ کمیٹی)

ھذا ما عندی واللہ اعلم بالصواب

عورتوں کے لیے صرف

صفحہ نمبر 206

محدث فتویٰ